More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق یارھون — ۱۱ — گیارہواں سبق

ابن بطوطه جو سنڌ جو سفر

ابن بطوطہ کا سندھ کا سفر

ڏکيا الفاظ — مشکل الفاظ

الفاظ	تلفظ	معنیٰ	الفاظ	تلفظ	معنیٰ
رنتين رسمن	رتین رسمن	رسم ورواج	جناني	جنانی	شہر کا نام
رهڻي ڪهڻي	رہنی کہنی	رہن سہن	رهاڪو	رہاکو	رہائش پذیر، باشندے
چاڙهه	چاڑھ	طغیانی	گدراجام	گدراجام	بہت سے خربوزے
پوک	پوکھ	فصل	کير	کھیر	دودھ
آمد	امد	آنے کی خبر	گهاٽا ٻيلا	گھاٹا بیلا	گھنے جنگلات
رهيل	رہیل	رہائش پذیر	انيڪ	انیک	کئی یا زیادہ
اسين	اسیں	ہم	چوش	چھوڑ	دریا کا دہانہ
اڳتي	اگتے	آگے	گينبڊو	گینڈو	گینڈا جانور

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق جو خلاصو

"ابن بطوطه جو سنڌ جو سفر"

هن سبق ۾ ابن بطوطه جي سفر جو احوال ڏنل ويو آهي ۽ ابن بطوطه جي مختصر تاريخ لکي ڏني آهي. ابن بطوطه جو نالو شيخ عبدالله ابن بطوطه هو. هي مراڪش جي طنج شهر ۾ ڄائو هو. هن پهرين محرم سنه ٧٣٤ هجري ۾ سنڌو درياءَ تي پهتو هو. ان وقت سلطان محمد شاهه تغلق جي حڪومت هتان ڪان شروع ٿيندي هئي. پوءِ هن دريا سنڌ جو سفر ڪيو ۽ اهو سفر لاهري بندر جي گورنر سان گڏ ٿيو. ان کان پوءِ بکر جو سفر ٿيو، هتي امام عبدالله حنفي ۽ شهر جي قاضي ابوحنيفه سان ملاقات ٿي، ملتان به ڏٺائون، جتي سنڌ جو گورنر رهندو هو.

سبق کا خلاصہ

"ابن بطوطہ کا سندھ کا سفر"

اس سبق میں ابن بطوطہ کے سفر کا حال بتایا گیا ہے اور ابن بطوطہ کی مختصر تاریخ لکھی گئی ہے۔ ابن بطوطہ کا نام شیخ عبداللہ ابن بطوطہ تھا۔ یہ مراکش کے شہر طنجہ میں پیدا ہوئے تھے۔

یہ یکم محرم ٧٣٤ھ کو دریائے سندھ پر پہنچے تھے۔ اس وقت سلطان محمد شاہ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

تغلق کی حکومت یہاں سے شروع ہوتی تھی۔ پھر انہوں نے دریائے سندھ کا سفر کیا اور وہ سفر لاہوری بندر کے گورنر کے ساتھ کیا۔ اس کے بعد بکھر کا سفر ہوا۔ یہاں امام عبداللہ حنفی اور شہر کے قاضی ابوحنیفہ سے ملاقات ہوئی۔ ملتان بھی دیکھا۔ جہاں سندھ کا گورنر رہتا تھا۔

سبق کا اردو ترجمہ

ابن بطوطہ کا سندھ کا سفر

مشہور مسلمان سیاح شیخ ابو عبداللہ ابن بطوطہ مراکش کے "طنجہ" شہر میں پیدا ہوئے تھے۔ اس نے سالہا سال دنیا کے مختلف ممالک کی سیر کی۔ سفر کے دوران ان ممالک تاریخ، جغرافیہ اور وہاں کے لوگوں کے رسوم ورواج اور رہن سہن کا سفرنامہ لکھا۔

ابن بطوطہ سندھ میں بھی آئے تھے۔ اس کے لکھے ہوئے سفرنامے میں سندھ کے متعلق بھی کچھ احوال بتایا گیا ہے۔ یہ احوال تو مختصر ہے لیکن تاریخی اعتبار سے اس کی بڑی اہمیت ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ "مورخہ پہلی محرم ۷۳۴ھ میں ہمارا دریائے سندھ سے گزر ہوا۔ اس دریا کا شمار بڑے دریاؤں میں ہوتا ہے۔ گرمی کے موسم میں اس میں خوب طغیانی آتی ہے۔ سندھ کی زراعت کا دارومدار اسی دریا پر ہے۔ سلطان محمد شاہ تغلق کی حکومت یہاں سے شروع ہوتی ہے۔ یہاں ہی بادشاہ کے مخبر ملے۔ جنہوں نے ہماری آمد کی اطلاع ملتان کے امیر قطب الملک کو دی۔ جو اس وقت سیوہن میں رہائش پذیر تھا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہم دو منزلیں آگے چلے تو جنانی شہر آیا۔ یہ خوبصورت اور وسیع شہر دریائے سندھ کے کنارے آباد ہے۔ اس میں سامرہ قوم کے لوگ رہتے ہیں۔ جو یہاں کے قدیم باشندے ہیں۔ جنانی کے بعد ہم سیوہن پہنچے۔ یہ شہر گرم ہے۔ یہاں خربوزے بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ مچھلی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اس شہر میں دودھ اچھا اور سستا ملتا ہے۔

سندھ میں دریا کے کنارے پر گھنے جنگل ہیں۔ جن میں کئی قسم کے جانور رہتے ہیں۔ راستے میں چلتے ہوئے میں نے ایک گینڈا دیکھا۔ یہ جانور ہاتھی سے تھوڑا چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے سر پر دونوں آنکھوں کے درمیان ایک سینگ ہوتا ہے۔ دریائے سندھ جہاں سمندر میں گرتا ہے۔ اس کے پاس لاہری بندر ہے۔ یہ شہر تجارت کا بڑا مرکز ہے۔ یہاں باہر سے آئے ہوئے مال پر ساٹھ لاکھ دینار سالانہ محصول وصول ہوتا ہے۔

مجھے وہ بندرگاہ وہاں کے گورنر کے ہمراہ دیکھنے کا موقع ملا۔ لاہری بندر کے بعد میں نے بکھر کا رخ کیا۔ یہ بھی ایک خوبصورت شہر ہے۔ یہاں میری ملاقات امام عبداللہ حنفی اور شہر کے قاضی ابو حنیفہ سے ہوئی۔ اس شہر میں چند دن گزار کر ہم ملتان کی طرف روانہ ہوئے، جہاں سندھ کا گورنر رہتا ہے

مشق

(الف) ھیٹین سوالن جا جواب ڈیو۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات دیں۔

سوال نمبر ۱ - ابن بطوطہ کیتی جا ٔو ھو۔ ؟

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ابن بطوطہ کہاں پیدا ہوئے تھے۔؟

جواب:۔ ابن بطوطہ مراکش جي طنج شهر ۾ ڄائو هو

ابن بطوطہ مراکش کے طنج شہر میں پیدا ہوئے تھے۔

سوال ۲۔ هي سنڌ ۾ ڪڏهن آيو۔؟

یہ سندھ میں کب آئے تھے۔؟

جواب:۔ هي سنڌ ۾ ۷۳۴ هجري ۾ آيو هو.

یہ سندھ میں ۷۳۴ ہجری میں آئے تھے۔

سوال ۳۔ لاهري بندر بابت ابن بطوطہ ڇا لکيو آهي۔؟

لاہری بندر کے متعلق ابن بطوطہ نے کیا لکھا ہے۔؟

جواب:۔ ابن بطوطہ لاهري بندر بابت لکيو آهي ته هي شهر تجارت جو وڏو مرڪز آهي۔ هتي ٻاهران ايل مال تي ساليانو محصول سٺ لک دينار اگهبو هو.

لاہری بندر کے بارے میں ابن بطوطہ لکھتا ہے کہ یہ شہر تجارت کا بڑا مرکز ہے یہاں باہر سے آتے ہوئے سامان پر سالانہ ساٹھ لاکھ دینار محصول وصول ہوتا ہے

(ب) هيٺين مان مناسب الفاظ چونڊي خال ڀريو.

مندرجہ ذیل میں سے مناسب الفاظ چن کر خالی جگہ پر کریں۔

وڏو، ڏاڍو، هتان، ڇاڪاڻ

۱۔ هي شهر ڏاڍو گرم آهي.

یہ شہر بہت زیادہ گرم ہے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

2. هتان سلطان محمد شاهه جي حڪومت شروع ٿئي ٿي.

يہاں سے سلطان محمد شاہ کی حکومت شروع ہوتی ہے ۔

3. هي شهر وڏو شاهوڪار آهي.

یہ شہر بہت ساہوکار ہے ۔

4. گرمي جي موسم ۾ هن ۾ پاڻي جو ڇاڇ ٿئي ٿو.

گرمی کے موسم میں اس میں پانی کی طغیانی ہوتی ہے ۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com